6 ادارہ جاتی مضبوطی

6.1 اسٹیٹ بینک میں تزویراتی منصوبہ بندی

اگست 2015ء میں ایس بی پی وژن 2020ء کے نام سے تیسرا پانچ سالہ منصوبہ شروع کیا گیا تھا، جس کا مقصد ایس بی پی ایکٹ 1956ء میں درج اسٹیٹ بینک کے وسیع تر مقاصد کا حصول تھا۔ ابھرتے ہوئے ملکی اور بین الاقوامی چیلنجوں سے نبرد آزما ہونے کے لیے اسٹیٹ بینک کو ایک متحرک اور مستقبل بین ادارہ بنانے کی غرض سے پورے بینک میں اس منصوبے پر تندہی سے عمل کیا گیا۔

اسٹیٹ بینک میں سالانہ بزنس پلاننگ کی مشقوں، جو گورنر کی زیرِ سرپرستی ہوتی ہیں، کے ذریعے تزویراتی منصوبے پر عملدرآمد ہوتا ہے، جس میں شعبہ جاتی سطح پر مختلف شعبوں کے منصوبوں اور اقدامات میں تزویراتی اہداف کا حصول منعکس ہوتا ہے۔ پانچ سالہ منصوبہ مالی سال 20ء میں اختتام پذیر ہوا۔ تزویراتی اہداف کے حصول میں بڑی کامیابیاں ملیں۔ ایس بی پی وژن 2020ء کے سلسلے میں وژن 2020ء سے منسلکہ تزویراتی اہداف / مقاصد کے حصول کی غرض سے 1200 سے زائد ترقیاتی منصوبے مکمل کیے گئے۔ باقاعدہ نگرانی کے ذریعے تزویراتی منصوبے پر موثر عملدرآمد یقینی بنایا گیا۔

مزید یہ کہ مستقبل بین طرزِ فکر کے تناظر میں، چند منتخب مرکزی بینکوں کے تزویراتی منصوبوں کا جائزہ لیا گیا تاکہ عالمی رجحانات، ٹیکنالوجی کی ابھرتی ہوئی تبدیلیوں اور تزویراتی سمت کا جائزہ لیا جا سکے، داخلی متعلقہ فریقوں کو بھی یہ تزویراتی منصوبے فراہم کیے گئے۔

6.2 ایچ آر میں ہونے والی پیش رفتیں

ملک کے مرکزی بینک کے طور پر اسٹیٹ بینک معاشی اہداف کے حصول کے لیے روایتی اور غیر روایتی وظائف میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ پیشہ ور ماہرین کے حصول کی صورت میں ادارہ جاتی استعداد کاری ملک کی معاشی ترقی میں اس کے منفرد کردار کی ادائیگی کے لیے اہم ہے۔ اسٹیٹ بینک کارکردگی پر مبنی ثقافت کے فروغ اور ملازمین کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے تاکہ وہ ادارہ جاتی اہداف کے حصول کے لیے کردار ادا کیا جا سکے۔

م س 20ء میں انسانی وسائل کو معقول بنانا، باصلاحیت انسانی وسائل کی بھرتی، پیشہ ورانہ ترقی، استعداد کاری اور خود کاریت کے حوالے سے بڑے اقدامات کیے۔ ہر سطح پر مؤثر اور بہترین نتائج کا حصول برقرار رکھنے اور بڑھانے کے لیے ملازمین کی ہنرکاری کے لیے تسلسل کے ساتھ کوششیں جاری رہیں۔

6.2.1 انسانی وسائل کا خاکہ

مختلف گریڈوں کے ملازمین کی تعداد **جدول 6.1** میں درج ہے۔ گریڈ 2 سے 5 کے درمیان ملازمین کی تعداد ادارے کے کُل ملازمین یعنی 1178 کا 5.43 فیصد ہے۔
م س 20ء میں 22 ملازمین ریٹائرمنٹ کی عمر کی حد کو پہنچنے کے سبب ریٹائر ہوئے جبکہ 49 ملازمین نے قبل از وقت ریٹائرمنٹ کی راہ اختیار کی۔ تاہم اس سے پیدا ہونے والا خلا نئے ملازمین کی، بھرتی بالخصوص بیچ کی صورت میں، بھرتیوں کے ذریعے کامیابی سے پُر کیا گیا۔

باصلاحیت افراد کی بھرتی

اسٹیٹ بینک میں بھرتی کا عمل مسابقتی، شفاف اور اہلیت کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ م س 20ء کے دوران ادارے کے انسانی وسائل کی ضروریات پوری کرنے کی غرض سے لیٹرل بنیادوں پر بھرتی کے لیے نئے گریجویٹس اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے جیسے بزنس ایڈمنسٹریشن، معاشیات، فنانس، آئی ٹی، کلیہ قانون وغیرہ میں تجربے کے حامل ملکی اور غیر ملکی جامعات سے فارغ التحصیل افراد بھرتی کیے گئے (**جدول 6.2**)۔

اسٹیٹ بینک صنفی لحاظ سے روزگار کے مساوی مواقع فراہم کرنے والا ادارہ ہے اور خواتین کے ابھرتے ہوئے کردار کو سہولت دینے کی غرض سے اپنی افرادی قوت میں ان کی شمولیت کو تزویراتی اہمیت دیتا ہے، تاکہ ادارہ جاتی مقاصد حاصل کیے جاسکیں۔ قومی سطح پر خواتین کی افرادی قوت میں 10 فیصد شمولیت کی شرط کے مقابلے میں اسٹیٹ بینک کی 11 فیصد افرادی قوت خواتین پر مشتمل ہے، جو ابتدائی تا اعلیٰ انتظامیہ تک تمام سطح کے عہدوں پر مختلف فرائض منصبی انجام دے رہی ہیں۔

6.2.2 وظائف کی تشکیل نو اور یکجائی

فنانس ڈویژن کے اعلامیے کی تعمیل کے تحت ڈاکٹر مرتضیٰ سید نے 27 جنوری 2020ء کو اسٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر کا چارج سنبھالا۔ چنانچہ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ڈپٹی گورنرز (پالیسی) کے قلمدان پر نظر ثانی کی۔ جس کے تحت زری پالیسی اور ریسرچ گروپ اور شعبہ انسانی وسائل کو ڈپٹی گورنرز (پالیسی) کے ماتحت کر دیا گیا۔

مالی سال20ء کے دوران ادارہ جاتی تقاضے پورے کرنے کے لیے ذیل میں درج اقدامات کیے گئے:

جدول 6.1: اسٹیٹ بینک کے انسانی وسائل کا خاکہ

اسامی / گریڈ	م س19ء	م س20ء
گورنر / ڈپٹی گورنرز	2	3
او جی-8	17	15
او جی-7	30	35
او جی-6	52	43
او جی-5	120	133
او جی-4	262	267
او جی-3	279	242
او جی-2	319	339
او جی-1	13	11
معاون عملہ	74	62
کنٹریکٹ ملازمین	10	32
مجموعہ	**1178**	**1182**

ادارے کی ترقی کے لیے اقدامات

ملازمتی فرائض کا تجزیہ

ادارہ جاتی کارکردگی بڑھانے اور عملے کے کردار اور امکانی صلاحیتوں کو تقویت دینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے بورڈ کے منظور کردہ ادارہ جاتی ترقی کے متعدد اقدامات کی مرحلہ وار منصوبہ بندی کی۔ پہلے مرحلے میں ملکی اور بین الاقوامی روایات کے تناظر میں اسٹیٹ بینک کے کارکردگی کے جائزے کے نظام پر جامع نظر ثانی کی کامیاب تکمیل کے بعد، ترقی کے لیے اقدامات کا دوسرا مرحلہ نومبر 2019ء کے دوران اسٹیٹ بینک میں ملازمتی فرائض اور امورِ کار کے تجزیے سے شروع ہوا۔ متذکرہ منصوبے کی فنڈنگ مالی شمولیت کے پروگرام کے تحت محکمہ برائے بین الاقوامی (ڈی ایف آئی ڈی) ترقی نے کی۔

شعبہ افرادی قوت کے پالیسی اقدامات

کووڈ19 کی وبا کے باعث جنم لینے والے غیر معمولی عالمی بحران کی وجہ سے اداروں نے مختلف پالیسی اقدامات تشکیل دیے اور ان پر عملدرآمد کیا۔ اسٹیٹ بینک ضروری اقدامات کرنے اور وبا کے اثرات سے نمٹنے کے حوالے سے قومی اور اس کے ساتھ ساتھ ادارہ جاتی سطح پر بھی حکومت کے ساتھ پیش پیش رہا۔ حکومتی اعلامیوں اور معیاری طریقوں (ایس او پیز) کے ذریعے اعلان کردہ اقدامات پر عملدرآمد کے علاوہ اسٹیٹ بینک نے اپنے ملازمین کے تحفظ اور سلامتی کی خاطر گھر سے دفتری کاموں کی اجازت دینے جیسے اضافی پالیسی اقدامات متعارف کرائے ہیں۔ ڈی جی (بی اور ایف ایم آر ایم) کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے صورت حال کا باریک بینی جائزہ لیا، اس کا اجلاس باقاعدگی سے ہوتا رہا اور اس نے مشکل وقت میں اسٹیٹ بینک کی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں تعطل کو حد درجہ کم کرنے کے لیے بروقت اقدامات کیے۔

اسٹیٹ بینک نے تبدیل ہوتی ادارہ جاتی ضروریات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے پالیسی میں ضروری ترامیم کرنے کے حوالے سے تعطیلات کی پالیسی 2015ء میں آرام و تفریح کی غرض سے سالانہ چھٹیوں کی ہدایت پر نظر ثانی کرتے ہوئے انہیں دو حصوں میں تقسیم کر دیا، تاکہ ادارے کی کارکردگی میں اضافہ ہو سکے۔ مزید برآں، تمام متعلقہ فریقوں کی رسائی آسان بنانے کی غرض سے طبی شعبے کے حاضری قواعد کا کمپینڈیم تازہ کاری کے بعد الیکٹرونک نوٹس بورڈ (ای این بی) پر دستیاب کر دیا گیا۔

معاوضہ اور فوائد

معاوضے کی منڈی سے مطابقت کے حوالے سے اسٹیٹ بینک کے فلسفے کے مطابق 30جون 2019ء تک ریٹائرڈ / فوت ہونے والوں کی شخصی اور اہل خانہ کی پنشن میں 8.0 فیصد اور شخصی / اہل خانہ کی پنشن کی کم از کم حد بڑھادی گئی۔

جدول 6.2: م س20ء کے دوران بھرتیاں

گریڈ اور عہدہ	تعداد
او جی-3	
ڈپٹی ڈائریکٹر	3
لا آفیسر	4
او جی-2	
اسسٹنٹ ڈائریکٹر (اسپاٹس)	46
اسسٹنٹ ڈائریکٹر (نان اسپاٹس)	12
لیگل آفیسر	4
اسسٹنٹ لائبریرین	5
کنٹریکٹ ملازمین	
آئی ٹی آپریشنز آفیسر	16
ایگزیبیشن ڈویلپر	1
سافٹ ویئر ڈویلپر	3
ای سی ایم اسپیشلسٹ	1
معاشیات کے پروفیسر	1
مجموعہ	**96**

امپلائر کی برانڈنگ

اسٹیٹ بینک نے نئے اور آئندہ بننے والے گریجویٹس میں آگاہی پیدا کرنے کی غرض سے لاہور انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز (لمس) اور انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن (آئی بی اے) کے کیریئر نمائشوں میں شرکت کی۔ جس میں طلبا نے جوش و خروش اور گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ گریجویٹ کرنے والے طلبا کے لیے لمس میں آگاہی کا بھی ایک سیشن منعقد کیا گیا، جس میں مثبت اور حوصلہ افزا رد عمل دیکھنے میں آیا۔ اسٹیٹ بینک اس روایت کو برقرار رکھنے اور اسے بتدریج دیگر جامعات تک وسعت دینے کا ارادہ رکھتا ہے۔

اسٹیٹ بینک اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ ادارہ جاتی کارکردگی اور اثر انگیزی میں اضافے کا براہ راست تعلق مجموعی طور پر ملازمین کے استقلال اور حوصلہ افزائی سے ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے کیریئر میں ترقی کے موقعوں کی فراہمی مرکزی کردار ادا کرتی ہے۔ چنانچہ مالی سال 20ء کے دوران ادارہ جاتی تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے 89 افسران کو مختلف گریڈز میں ترقیاں دی گئیں (**جدول 6.3**)۔

جدول 6.3: م س20ء کے دوران ترقیاں

ترقی	افسران کی تعداد
اعلیٰ انتظامی افسران (او جی 7)	6
وسط انتظامی افسران (او جی 5 اور 6)	24
جونیئر افسران (او جی 1 تا او جی 4)	59
مجموعہ	**89**

استعداد کاری

تحقیق پر مبنی ادارے کے طور پر اسٹیٹ بینک کی توجہ تربیت اور ترقی پر مرکوز ہے تاکہ ادارے کے انسانی وسائل کی صلاحیتیں ادارے کی ضروریات سے مطابقت رکھتی اور فعال ہوں۔ اسٹیٹ بینک استعداد کاری میں سہولت فراہم کرنے کے لیے لائن منیجرز میں قائدانہ صلاحیتیں پروان چڑھانے اور ان میں نکھار پیدا کرنے کے لیے بھی کوشاں ہے۔

م س20ء کے دوران ادارے میں نیا تربیتی پروگرام شروع کیا گیا، جس میں زیادہ توجہ سافٹ اسکلز کو دی گئی اور تنوّع اور شمولیت، جائے کار پر خوشی کا حصول اور کارپوریٹ ڈریسنگ اور آداب جیسے تربیتی پہلو متعارف کرائے گئے۔ سہ روزہ ٹیم بلڈنگ اور ڈویلپمنٹ پروگرام بھی متعارف کرایا گیا، اس میں ایک یوم آؤٹ ڈور سرگرمیوں کے ذریعے سیکھنے کے لیے مختص تھا، جس میں اس امر کا مظاہرہ کیا گیا کہ ٹیم بلڈنگ کے لیے کیا کرنا اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔ سال کی بڑی تقریب عالمی یوم خواتین کے موقع پر اسٹیٹ بینک کی تمام خاتون افسران کے لیے منعقدہ سیمینار بعنوان 'دی پروفیشنل ویمن' تھا۔ ادارے میں سارا سال ہونے والی تربیتوں کی فہرست گریڈ کے لحاظ سے ذیل میں درج جداول میں موجود ہے (**جدول 6.4 اور 6.5**)۔

وبا شروع ہونے کے بعد 'اسلامی مالیات پر کووڈ19 کے اثرات'، 'کووڈ19 کے بعد مالی منڈی' اور 'کووڈ19 کے خلاف معاشی پالیسی ردعمل' جیسے عنوانات پر ادارے میں تربیتوں کی پیشکش کی گئی۔

ادارے میں اور اندرونِ ملک ہونے والی تربیتوں اور کے ساتھ ساتھ بیرون ملک تربیتوں سے بھی استفادہ کیا گیا۔ اسٹیٹ بینک کو بطور مرکزی بینک بین الاقوامی تربیتی پروگراموں تک رسائی حاصل ہے، جن کا انعقاد کثیر قومی ایجنسیاں اور مرکزی بینک کرتے ہیں۔ اسٹیٹ بینک کے افسران کو عالمی پیش رفتوں پر اپنے علم میں اضافے کی غرض سے معروف نگراں ایجنسیوں اور مرکزی بینکوں میں تربیتی پروگراموں اور سیمینارز کے لیے باقاعدگی سے بھیجا جاتا ہے۔ بیرون ملک تربیت کے اخراجات بیشتر اوقات کلّی / جزوی طور پر میزبان ادارے اٹھاتے ہیں (**جدول 6.6**) ۔

جدول 6.4: ادارہ جاتی تربیتیں (او جی 1 تا او جی 4)

عنوان	افسران کی تعداد
ورک پلیس ہراسمنٹ	162
تنوّع کی قبولیت	155
سائبر سیکورٹی	99
ٹیم بلڈنگ اینڈ پرسنل ڈویلپمنٹ	77
جائے کار پر مسرت	76
خطرے پر مبنی نگرانی (آر بی ایس)	73
پریزنٹیشن اسکلز	59
کارپوریٹ انداز واطوار	55
ایڈوانس ایم ایس ایکسل	51
اسٹریس مینجمنٹ	50
انسدادِ منی لانڈرنگ	46
پیشہ ورانہ خواتین	46

مارچ 2020ء میں کووڈ19 وبا نے سر اٹھایا اور دنیا بھر میں متعدد ممالک کو چیلنجوں کا سامنا رہا۔ ادارے میں ہونے والے تربیتی پروگرام روک دیے گئے اور بیرون ملک کے میزبان اداروں نے اپنے تربیتی پروگرام منسوخ کر دیے۔ وقتی تقاضے کو مدنظر رکھتے ہوئے، تربیتی طریقہ کار کو کلاس روم میں بالمشافہ موجودگی کو ورچوئل انسٹرکٹر لیڈ ٹریننگ (وی آئی ایل ٹیز)، ویبنارز اور کانفرنسوں سے تبدیل یعنی آن لائن کر دیا گیا۔ اپریل 2020ء کے بعد سے افسران کو سہولت دینے کی غرض سے تمام دستیاب پلیٹ فارم فراہم کیے گئے، تاکہ وہ اپنی تربیتی ضروریات کے مطابق اپنے لازمی تربیتی گھنٹے پورے کر سکیں۔

بینک افسران نے ادارے کی آن لائن تربیتی پروگراموں میں پورے خوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ گھر سے کام کرنے کی سہولت اور ایامِ کار میں کمی کے باعث افسران نے آئی ایم ایف، ای ڈی ایکس، یوڈیمی اور کورسیرا جیسے پلیٹ فارموں کا تواتر سے استعمال کرکے میسو اوپن آن لائن کورسز (ایم او او سیز) کے ذریعے 'مالی پروگرام اور پالیسیوں کی تشکیل'، 'مالی منڈیوں کا تجزیہ'، 'مرکزی بینک کے قانون کی اساس'، 'مالی ترقی و شمولیت'، 'توانائی پر زرِاعانت کی اصلاحات' جیسے کئی دیگر عنوانات کے حوالے تربیتیں حاصل کیں۔ ملازمین نے ورچوئل لیڈرشپ، مینجنگ ورچوئل ٹیمز اور اسی طرح کے دیگر عنوانات پر مرکزی بینکوں اور دیگر مالی اداروں کے تربیتی پروگراموں سے بھی استفادہ کیا۔ کووڈ19 کی وبا کے باوجود ملازمین نے سالانہ تربیتی شرط کے 59 فیصد گھنٹے مکمل کیے۔

ایچ آر کی خودکاریت کے اقدامات

اسٹیٹ بینک کے لیے ٹیکنالوجی کی تازہ کاری سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے، جس کا مقصد اطلاعی انتظام کاری (انفارمیشن مینجمنٹ) اور ابلاغ کے شعبوں میں تیزی سے رونما ہونے والی تبدیلیوں سے مسلسل آگاہی رکھنا ہے۔ ٹیکنالوجی کو خدمات کی فراہمی کا معیار اور کارکردگی بہتر بنانے کے کے لیے استعمال کیا گیا، جس کے تحت ایچ آر ماڈیولز کے متعدد وظائف بشمول قرضوں، ریٹائرمنٹ کے فوائد، انضباط اور ایچ آر ایم ایس انٹرفیس کے ذریعے آڈٹ اور ٹرانسپورٹ مینجمنٹ ریکارڈ کو خودکار بنایا گیا۔ بیرون ملک تربیتی پروگراموں کی نامزدگی کا عمل بذریعہ نالج مینجمنٹ پورٹل مکمل کرنے کے عمل کا آغاز ایچ آر کی خودکاریت کے اقدام کے حوالے سے ایک اور سنگ میل ہے، جو کاغذ سے استعمال سے مبرا ماحول کے حصول کی جانب ایک بڑا قدم ہے۔ کووڈ19 کی وبا پھوٹنے کے بعد اسٹیٹ بینک نے 'انٹرنل کیس مینجمنٹ سسٹم' متعارف کرایا، جس میں بزنس پراسس مینجمنٹ (بی پی ایم) کے ذریعے کام آن لائن شروع اور پراسس ہوتا ہے۔

اسٹیٹ بینک نے ڈیٹا محفوظ رکھنے میں سہولت دینے کی غرض سے 'انٹرپرائس کونٹینٹ مینجمنٹ'(ای سی ایم) بھی تشکیل دیا۔ بی پی ایم اور ای سی ایم کی رسائی کی مدد سے کووڈ19 کے دنوں میں گھروں سے کام کرنے والے ملازمین کو امورِ کار مؤثر انداز سے جاری رکھنے میں سہولت ملی۔ اسٹیٹ بینک نے بی پی ایم اور ای سی ایم کا استعمال بھی شروع کر دیا ہے اور آگے چل کر کئی اور امور کی بھی خود کاریت ہو جائے گی۔ برقی بھرتی (ای رکروٹمنٹ) کے اس اقدام سے اسٹیٹ بینک میں بھرتی کا عمل تیز کرنے میں سہولت ملے گی۔ اس اپلی کیشن کی اثر انگیزی ثابت ہو جانے کے بعد بھرتی کے تمام پراسیسز میں اس کا بھرپور استعمال کیا جائے گا۔

6.2.3 ایچ آر کی مستقبل کی حکمت عملی

اسٹیٹ بینک کام کے ایسے ماحول کو برقرار رکھے گا جس میں ملازمین کو پیشہ ورانہ مواقع اور ترقی ملے اور ادارہ جاتی اہداف کے حصول کے لیے کاوشوں پر انہیں انعام واکرام سے نوازا جائے۔

جدول6.5: ادارہ جاتی تربیتیں (او جی 5 اور افسران بالا)

عنوان	افسران کی تعداد
کوچنگ برائے مینجرز	26
کارکردگی پر گرفت وستائش برائے مڈل مینجرز	16
مذاکرات کا ہنر برائے مڈل مینجرز	25
تنوع برائے مڈل مینجرز	15
تربیت کاروں کی تربیت	13
ایگزیکٹو پریزنس	11
فیصلہ سازی کی صلاحیت کے لیے لیڈرشپ بوٹ کیمپ	11
جدید ابلاغی ہنر برائے مینجرز	7
افسر بالا بحیثیت استاد	5

مزید یہ کہ مالی سال 21ء میں اسٹیٹ بینک نے پورے ادارے میں ملازمین کو سہولت دینے کے لیے شعبہ انسانی وسائل کی مختلف پالیسیوں پر نظر ثانی کی منصوبہ بندی کر لی ہے، جس میں اندرونی متعلقہ فریقوں کی شمولیت اور ردعمل کے تحت مشاورتی لائحہ عمل اختیار کیا جائے گا۔ اسٹیٹ بینک نے کووڈ19 وبا کے حملے کے بعد ملازمین کے 'گھروں سے کام' کے بندوبست میں کامیابی حاصل کی، اسٹیٹ بینک اوقات کار میں بھی نرمی کا ارادہ رکھتا ہے۔ اسٹیٹ بینک وقت طلب امور جیسے مختلف مراحل میں بھرتی کو تیز تر بنانے کی غرض سے ٹیکنالوجی کی جدت سے بھی استفادہ کرنے کا خواہاں ہے۔

6.3 آئی ٹی نظام کی مضبوطی

آئی ٹی حکمتِ عملی کو ایس بی پی وژن 2020ء سے منسلک کیا گیا ہے تاکہ قومی سطح کے اقدامات، آئی ٹی حکمت عملی، امورِ کار کی خود کاریت، اور آئی ٹی انفراسٹرکچر اور خدمات کے تسلسل میں اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کو کلیدی خدمات فراہم کی جا سکیں۔

6.3.1 اسٹیٹ بینک کا انتظام علم پروگرام (نالج مینجمنٹ)

ایس بی پی وژن 2020ء کے تحت اسٹیٹ بینک میں انتظامِ علم (نالج مینجمنٹ) پروگرام کے نفاذ کے لیے م س20ء میں درج ذیل بڑے سنگ میل طے کیے گئے:

- شناخت کی دوہری تصدیق کی حامل حفاظتی خصوصیات پر مبنی "دفتر کہیں بھی(Office Anywhere)" پورٹل نافذ کر دیا گیا ہے، جس سے اسٹیٹ بینک کے ملازمین کو گھروں سے دفتری کام کرنے میں مدد ملی۔ کووڈ وبا پھوٹنے کے بعد کارپوریٹ ڈیٹا فائل اسٹور اور بی پی ایم نظام تک رسائی کے لیے ای سی ایم نظام کی رسائی کی اشد ضرورت تھی تاکہ گھروں سے مختلف بزنس ڈومینز کے ورک فلوز کو پراسس کیا جا سکے۔ اس پیش رفت کے دو اہم جز ہیں:

- انٹرنل کیس مینجمنٹ سسٹم (آئی سی ایم ایس) جس کے ذریعے اب تمام شعبہ جات میں کاغذ کا استعمال کیے بغیر طاقتور ٹیکسٹ بیسڈ سرچ انجن کی مدد سے کیس کا آغاز کر کے ہر سطح کی منظوری حاصل کی جا سکتی ہے۔

- انٹرپرائز کونٹینٹ مینجمنٹ سسٹم (ای سی ایم) کے ذریعے صارفین سوشل نیٹ ورک جیسی 'ٹیم اسپیس' خصوصیت کی مدد سے دستاویزات کا مؤثر انداز میں تبادلہ، مختلف معاملات پر غیر رسمی تبصرے، ردعمل اور آرا اور پروجیکٹس اور ٹاسک سرانجام دے سکتے ہیں اور ادارہ جاتی ریکارڈ ڈجیٹل شکل میں محفوظ کر سکتے ہیں۔

- اسٹیٹ بینک کا شعبہ مبادلہ پالیسی اور ایس بی پی-بی ایس سی کا شعبہ امورِ زرِمبادلہ ایکسٹرنل کیس پراسیسنگ پورٹل اسٹیٹ بینک اور بینکاری شعبے کے تبادلے کے لیے ایک آن لائن پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے، جس کے تحت بینک منظوری کے لیے کیس جمع کراتے ہیں اور اسی کے ذریعے انہیں ڈجیٹل طور پر دستخط شدہ ضوابطی فیصلے ارسال کیے جاتے ہیں۔

- معائنہ کاری کے نظام (انسپیکشن مینجمنٹ سسٹم) کو مخصوص بینکوں کے ساتھ آزمائشی طور پر شروع کیا گیا، جو معائنہ کاری کے نظام کو مکمل طور پر تبدیل کرنے کا مرکزی پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے، اس سے نہ صرف یہ عمل اندرونی طور پر بلکہ بینکوں کے لیے کاغذ کے استعمال کے بغیر مکمل ہوجاتا ہے۔

- مضمر اور محذوف معلومات کے حصول اور ذخیرے کے لیے "معلومات کی ترسیل کا فریم ورک" تشکیل دیا گیا ہے۔ یہ فریم ورک انسانی وسائل کے کام کے حوالے سے نئے ڈھانچے کے قیام کے لیے تزویراتی گنجائش فراہم کرے گا۔

6.3.2 انٹرپرائز آئی ٹی گورننس فریم ورک

انٹرپرائز آئی ٹی گورننس کے فریم ورک کا دوسرا مرحلہ مالی سال20ء میں پایہ تکمیل کو پہنچا، جس میں بہترین بین الاقوامی معیارات اور روایات کے مطابق آئی ٹی پالیسی فریم ورک شامل ہے:

الف۔ آئی ٹی پالیسیاں

I. آئی ٹی سروس مینجمنٹ پالیسی
II. چینج مینجمنٹ پالیسی
III. آئی سی ٹی دستیابی اور تسلسل پالیسی
IV. آئی ٹی پورٹ فولیو مینجمنٹ
V. آئی ٹی کوالٹی مینجمنٹ پالیسی
VI. انفارمیشن سسٹمز لائف سائیکل منیجمنٹ پالیسی

ب۔ درج بالا پالیسیوں کے معیاری طریق کار
ج۔ استعمال کنندہ کے لیے آئی ٹی کے رہنما خطوط

- آئی ٹی پالیسی فریم پر عملدرآمد سے آئی ٹی گورننس کو تقویت ملے گی جو کارپوریٹ گورننس کا لازم وملزوم حصہ ہے۔ اس سے انتظامیہ کو اسٹیٹ بینک کے آئی ٹی پورٹ فولیو کے انتظام میں تزویراتی رہنمائی میسر آئی گی، جو آئی ٹی کی فعلیت کی ادارہ جاتی ترجیحات سے ہم آہنگی، وسائل سے بھرپور استفادہ، نگرانی کے عمل میں سہولت اور ویلیو ڈیلیوری کے حصول کے لیے باخبر فیصلوں میں مدد دینے سے وقوع پذیر ہوگی۔ مزید برآں، آئی ٹی پالیسی فریم ورک کی مدد سے مختلف پراسیسز کو رکاوٹوں سے پاک کرنے، متعلقہ قابلِ اطلاق پالیسیوں اور ایس او پیز کے تحت خدمت کی فراہمی اور آئی ٹی کے قابلِ استعمال وسائل کے لیے ایک انضباطی ماحول وضع کیا جائے گا۔

6.3.3 بینکاری اور کرنسی کے نظام کے اقدامات

اسٹیٹ بینک کے آئی ٹی نظام نے آئی ٹی سے متعلقہ بزنس آپریشنز کے تسلسل میں اپنا پیہم کردار ادا کیا ہے۔ روز مرہ کے کاموں کو آسان بنانے کے لیے بینکاری اور کرنسی نظام میں بھی کئی ایک ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کیا گیا۔ اس ضمن میں چند منصوبے درج ذیل ہیں:

- سی ٹی آر سے ایف ایم یو بذریعہ گو اے ایم ایل پورٹل رپورٹنگ کی خودکاریت نے ٹرانزیکشن پراسیسنگ کا وقت اور طبعی مداخلات کی ضرورت کم کر دی۔ ہر دفتر کے لیے ایکس ایم ایل فارمیٹ میں رپورٹ تیار کرنے کے لیے ٹی 24 نظام کی تازہ کاری کر دی گئی۔
- ادائیگی کی ڈجیٹائزیشن کے لیے ٹی 24 ٹیم نے قومی انعامی بانڈز کی انعامی رقم کے دعووں اور انعامی بانڈز کی رقم کے حصول کے عمل کو آر ٹی جی ایس سے مربوط کر دیا۔
- ون لنک کی ادائیگیوں کو مزید موثر بنانے کی غرض سے اے ڈی سی کے لیے تصفیے کا نظر ثانی شدہ طریقہ کار (ون لنک) کا نفاذ کیا جاتا ہے تاکہ سسٹم اوور ہیڈ اور ڈیٹا اسٹوریج کم کرنے کے لیے ہر اکاؤنٹ کے عوض مشمولہ انٹری ہو۔
- ٹی 24 ٹیم نے عطیات سے چلنے والی سرمایہ کاری کے رپورٹنگ طریقہ کار پر عمل کیا۔ انتظامِ سرمایہ کاری کا نظام مؤثر ریکارڈ مینجمنٹ، ہر سرمایہ کاری کے عوض نفع آوری کی تخمینہ کاری، عرصیت کی تکمیل پر سرمایہ کاری کے حوالے سے بروقت اطلاع اور متعلقہ اکاؤنٹس میں نقدی کی دستیابی جیسی خصوصیات کا احاطہ کرتا ہے۔

کووڈ19 وبا کے کاروباری سرگرمیوں پر اثرات کم کرنے کے متعدد اسکیموں پر کامیابی سے عملدرآمد کیا گیا:

- کووڈ19 کا مقابلہ کرنے کے لیے روایتی اور اسلامک نومالکاری کی سہولت
- کووڈ19 کا مقابلہ کرنے کے لیے روایتی اور اسلامک عارضی معاشی نومالکاری سہولت (ٹرف)
- کاروباری اداروں کے کارکنوں کی تنخواہوں اور اجرتوں کی ادائیگی کے لیے روایتی اور اسلامک نومالکاری اسکیم

6.3.4 ڈیٹاویئر ہاؤس میں نئے منصوبے

کووڈ19 کے دوران ڈیٹاویئر ہاؤس کی ٹیم نے کثیر عوامل کی بنیاد پر سنگل سائن آن (ایس ایس او) سروس تشکیل دی، جس کے توسط سے ڈیٹاویئر ہاؤس کی اپلی کیشنز کی گھر سے رسائی ممکن بنی۔ اسے جون 2020ء میں شروع کیا گیا تھا، اور صارفین کو محدود پیمانے پر رسائی دی گئی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ڈیٹاویئر ہاؤس کے تمام صارفین کو اس تک رسائی دے دی جائے گی۔ اس سروس کے ذریعے دیگر امور سے متعلق ویب اپلی کیشنز کی فاصلاتی رسائی (ریموٹ ایکسز) بھی دستیاب کر دی گئی ہے۔

روز مرہ کے امور کے حوالے سے شعبہ فاصلاتی نگرانی و نفاذ کے لیے بینکوں، ترقیاتی مالی اداروں اور مائیکروفنانس بینکوں کے انفرادی خاکۂ خطر کی ترتیب کا نظام CAELS (کفایت سرمایہ، اثاثوں کا معیار، آمدنی، سیالیت اور حساسیت) اور نقدِ محفوظ اور مطلوبہ سیالیت کی شرائط کی بنیاد پر تشکیل دیا گیا۔ اس نظام کی خودکاریت سے کام کے مختلف مراحل میں بہتری آئی ہے اور غلطیوں کا خطرہ بھی کم ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مالی خواندگی کے قومی پروگرام (این ایف ایل پی) کی مؤثر نگرانی کا نظام بھی بنا دیا گیا۔ اس پروگرام کے تحت منصوبے کی بروقت تکمیل ممکن بنانے کے لیے بینکوں سے خاطر خواہ رپورٹنگ درکار ہوتی ہے۔ اس نظام کی خودکاریت سے ڈیٹا کی ترتیب کے حوالے سے شعبہ انسانی وسائل کی ضروریات میں کمی آئی اور غلطیوں کا خطرہ بھی کم ہو گیا ہے۔

6.3.5 اوریکل کسٹم اپلی کیشنز کے لیے خودکاریت کی کوششیں

مالی سال 20ء میں اسٹیٹ بینک کی بڑھتی ہوئی کاروباری ضروریات کے پیشِ نظر اوریکل کے متعدد منصوبے شروع کیے گئے، جن میں سے کئی ایک پایۂ تکمیل تک پہنچے۔ دیگر غیر معمولی کامیابیوں میں "ای ریکروٹمنٹ فیز 2" شامل ہے، جو انٹرویو پینل کے قیام، ڈومیسائل کے لحاظ سے کوٹہ مینجمنٹ، بھرتی کے لیے اسامیوں کے اختصاص، حتمی

میرٹ لسٹ کی تکمیل اور ای میل اور تصویر اپ لوڈ کرنے کی خصوصیات کے ساتھ تفصیلی ایم آئی ایس رپورٹس کی تیاری میں مدد دیتا ہے۔ اس میں "موزونیت اور باقاعدہ جائزے کے نظام کی تشکیل نو" شامل ہے، جو بینکوں کے کلیدی عہدیداروں، ترقیاتی مالی اداروں، اور مائیکروفنانس بینکوں کے ڈیٹا بورڈ آف ڈائریکٹرز سے متعلق ایم آئی ایس رپورٹس اور پراسیسز کا انتظام کرتا ہے۔ اسی طرح، "ایم ایم سی آر ایس کی تازہ کاری کے فیز 2" کے اسائمنٹ، نگرانی اور ایم آئی ایس رپورٹنگ جو ڈی اے پی پورٹل کے ذریعے بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کے حساس ڈیٹا کا انتظام کرتا ہے اور "شعبہ بینکاری طرزِ عمل اور تحفظ صارف کے لیے شکایت کی منیجمنٹ کا نظام"، جو مختلف ذرائع سے موصولہ شکایات کی انتظام کاری کرتا ہے، بھی مکمل ہو چکا ہے۔ اسٹیٹ بینک کی لائبریری سے بیرونی آن لائن لائبریری نظام کے ذریعے عوام الناس کی کتابوں، جرنلز اور آرٹیکلز تک رسائی کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے۔

6.3.6 اوریکل اور ای آر پی نظام

اوریکل ای بی ایس کی تازہ کاری ایک بڑا اور مشکل منصوبہ تھا، جس میں 300 سے زیادہ رپورٹوں، 50 سے زائد بیرونی انٹرفیسز اور 2 حسب ضرورت (کسٹمائزڈ) ایپلی کیشنز اور پورے بینک اور فیلڈ دفاتر میں 2 ہزار سے زائد صارفین کو سہولت کی فراہمی ممکن بنانی تھی۔ خودکاریت کے حوالے سے اہم کامیابیوں میں پیرول ایپلی کیشن کی تازہ کاری، ڈی ڈبلیو ایچ کے ذریعے ای بی ایس رپورٹنگ، بی ایس سی دفاتر کے وینڈروں کو آر ٹی جی ایس کے ذریعے ادائیگی، ڈی پی سی پر آریکل جنرل لیجر، بی ایس سی دفاتر کے این سی پی ایف ایس زمرے کے ملازمین کے پیرول میں بقایاجات خودکار انداز میں جمع ہونے خصوصیت، پنشن میں سالانہ اضافہ شامل کرنے خصوصیت اور ایس آئی ٹی ایم کریڈر سلوشن کے ساتھ اوریکل ای بی ایس کا ارتباط شامل ہے۔

6.3.7 اسٹیٹ بینک میں سائبر سیکورٹی

اسٹیٹ بینک میں اس سال سائبر سیکورٹی کے حوالے سے اہم پیش رفتیں ہوئیں۔ مالی سال 20ء میں سائبر دفاع کے قیام اور اسے تقویت دینے، مؤثر انتظام خطر کے لیے نقائص دور کرنا اور سائبر پختگی پیدا کرنے کے لیے نئی ٹیکنالوجی اپنانا خاص توجہ کا حامل رہا۔ اثر انگیزی بڑھانے کے لیے پراسیسز اور طریقہ کاروں کو تشکیل اور تقویت دینے کے ساتھ ساتھ آئی ٹی اور سائبر سیکورٹی ٹیموں کی استعداد کاری بھی ترجیحات میں شامل تھی۔

جدول6.6: غیر ملکی ٹریننگ / سیمینار

تنظیم	افسران کی تعداد
عالمی مالیاتی فنڈ	20
ڈوئچے بنڈس بینک	5
فیڈرل ریزرو بینک آف نیویارک	2
بینک نگارا ملائیشیا	3
بینک آف انگلینڈ- سی سی بی ایس	5
فنانشل اسٹیبلٹی انسٹی ٹیوٹ- بینک آف انٹرنیشنل سیٹلمنٹ	1
ایشیائی ترقیاتی بینک	2
عالمی بینک گروپ	9
بینک آف فرانس	5
ترک مرکزی بینک	10
دیگر	43

سائبر انتظام خطر

اسٹیٹ بینک نے م س20ء کے دوران ادارے میں سائبر سیکورٹی کے حوالے سے نقائص کی نشاندہی اور درستی کے لیے خطرے کی جانچ سے متعلق متعدد مشقیں مکمل کیں۔ جن میں عالمی بینک، مائیکروسافٹ پروفیشنل سروسز کے ساتھ ساتھ سوئفٹ بلجیم سائبر ریزی لینس اور آپریشنل ایکسی لینس ٹیموں کا اشتراک شامل تھا۔ موجودہ کنٹرولز میں بہتری اور نئی ٹیکنالوجیز کی تشکیل سے کنٹرول کی استعداد کئی چند ہو گئی ہے۔

اسٹیٹ بینک کے سیکورٹی آپریشنز میں رئیل ٹائم آئی ٹی سیکورٹی کنٹرولز کی نگرانی کی استعداد بڑھا دی گئی ہے۔ اس جدت کے توسط سے انتظام خطر کی ٹیموں کو خطرے کا جامع منظرنامہ میسر آیا، جس سے انہیں سائبر خطرات کی نگرانی اور جائزہ لینے میں مدد ملی۔ ابتدائی مراحل میں نگرانی اور خطرے کا سراغ لگانے کی فعلیت میں بہتری سے سیکورٹی ٹیموں اثر انگیزی اور ردعمل کے وقت پر مثبت اثر پڑا۔ متعدد حملہ آور ویکٹروں کو مسدود کرنے سے اسٹیٹ بینک کی اٹیک سرفیس بھی کم ہو گئی۔

سائبر سیکورٹی گورننس

اسٹیٹ بینک کو اس بات کو بخوبی احساس ہے کہ سائبر خطرات کے ابھرتے ہوئے منظرنامے کے ساتھ ساتھ سائبر سیکورٹی پروگرام پر کامیابی سے عملدرآمد انفارمیشن سیکورٹی گورننس ڈھانچے ایک منظم ڈھانچے کا متقاضی ہے۔ اسٹیٹ بینک نے معروف بین الاقوامی آئی ایس او 27001 معیار اور این آئی ایس ٹی سائبر سیکورٹی فریم ورک کی بنیاد پر نئی پالیسیاں تشکیل دیں جو ادارے میں سائبر سیکورٹی گورننس کو مزید مضبوط بنائیں گی۔ اس پیش رفت کے وسیلے سے ادارے میں سیکورٹی کنٹرولز کی باضابطہ اور مستقبل تنصیب کی راہ ہموار ہونے کے ساتھ ساتھ دیگر سائبر سیکورٹی فعلیتوں کی بیس لائن (baseline) خصوصیات متعین کرنے میں مدد ملے گی۔

سائبر سیکورٹی کے بارے میں آگاہی

اسٹیٹ بینک نے سائبر سیکورٹی اور دوسرے خودکار ٹولز کے بارے میں آگاہی سیشنز کے انعقاد کے ذریعے ادارہ جاتی ثقافت کو تبدیل کرنے کی بھی جاری رکھیں ہیں، تاکہ سائبر خطرات کے خلاف اس کے عملے کی استعداد میں اضافہ ہوسکے۔ کووڈ19 کی وبا اور ٹیلی ورکنگ کے نتیجے میں ادارے نے سائبر سیکورٹی کی تربیتوں کے لیے آن لائن ذرائع (ورچوئل چینلز) اختیار کیے۔ علاوہ ازیں، کام کے طریقہ اور تبدیل ہوتے ماحول کے ساتھ ساتھ اسٹیٹ بینک کی سائبر سیکورٹی ٹیموں نے خود کو ٹیکنالوجیز سے ہم آہنگ رکھا اور نہ صرف انتظامیہ اور آئی ٹی ٹیموں کو مطلع کیا بلکہ ملازمین کو بھی ابھرتے ہوئے سائبر خطرات سے خبردار رکھا۔ مستقبل بہتری اور متحرک سائبر منظرنامہ اختیار کرنا اسٹیٹ بینک کی سائبر سیکورٹی ٹیم کی کامیابی کے کلیدی عوامل بنے رہے جو سائبر سیکورٹی کی ساخت، میچورٹی اور مضبوطی کا باعث بنے۔

6.4 تسلسلِ کار کا انتظام

اسٹیٹ بینک کی انتظامیہ نے تمام شعبوں کو یہ ہدایات دی تھیں کہ کووڈ وبا کے اثرات کم کرنے کی غرض سے کم اسٹاف کے ساتھ کام کیا جائے اور غیر ضروری میل جول سے پرہیز کیا جائے تاکہ سماجی فاصلہ یقینی بنایا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے حساس اور بروقت نوعیت، اور اشد ضروری معاونتی وظائف کے حامل شعبوں نے وبا کے دوران بی سی پی کی متبادل سائٹ کی سہولت سے مؤثر انداز سے استفادہ کیا۔

6.4.1 م س20ء میں سالانہ ٹیسٹ پلان:

تسلسلِ کار کے پروگرام کے لائف سائیکل کی تصدیق کی غرض سے سالانہ ٹیسٹ پلان (اے ٹی پی) کے تحت تسلسلِ کار کے پروگرام کی سارا سال باقاعدہ مشقیں اور ٹیسٹنگ کی جاتی ہے۔ م س20ء کے دوران حساس اور بروقت نوعیت کے شعبے، اشد ضروری معاونتی وظائف کے حامل شعبے، ایس بی پی-بی ایس سی کے دفاتر نے اپنی متعلقہ متبادل سائٹس پر تسلسلِ کار پروگرام کی 175 سے زائد مشقیں کیں۔ تیاری کی سطح کا مزید جائزہ لینے کے لیے بھی عملے کی تبدیلی مقام کی مشترکہ مشقیں (سی ایس آر ای) ایک ہی وقت میں تمام متعلقہ فریقوں کی شراکت سے کرائی گئی، جس میں کام کے زیادہ سے زیادہ بوجھ کے ساتھ متبادل املاک اور نظام کا جائزہ لیا گیا۔ م س20ء کے دوران عملے کی تبدیلی مقام کی تین مشترکہ مشقیں کی گئیں۔

6.4.2 پوری صنعت میں تسلسلِ کار کے پروگرام کی مشقیں

07 دسمبر 2019ء کو پہلی مرتبہ پوری صنعت میں تسلسلِ کار کے پروگرام کی مشقیں (آزمائشی مشق) کا انعقاد کیا۔ جس میں حساس اور بروقت نوعیت کے شعبے، اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی-بی ایس سی اشد ضروری معاونتی وظائف کے حامل شعبے، 31 بینک اور ون لنک نے اس مشق میں حصہ لیا۔ متذکرہ مشق کا اہتمام تسلسلِ کار پروگرام برائے متبادل سائٹ کے لیے متعین ایس بی پی ٹیم نے کیا جبکہ کمرشل بینکوں نے بھی اس میں اپنی متبادل سائٹس سے حصہ لیا۔

6.5 ایس بی پی ٹیک کلب

ایس بی پی ٹیک کلب کے قیام کا مقصد تکنیکی مہارت کے حامل ادارے کے تمام ملازمین کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا تھا۔ جس کا مقصد ٹیکنالوجی پر مبنی غیر روایتی حل کی تلاش تھا، تاکہ اس کے ممکنہ اثرات سے ایس بی پی وژن پروان چڑھ سکیں۔ مالی سال20ء کے دوران ٹیکنالوجی کے درج ذیل موضوعات پر مذاکرے ترتیب دیے گئے۔

- مائیکرو پیمنٹ گیٹ وے (ایم پی جی)
- کرپٹو کرنسیاں
- مصنوعی ذہانت: تعارف اور غلط فہمیوں کا تدارک
- خلل انگیزی میں آئی ٹی گورننس، رسک اور کنٹرولز

6.6 انٹرپرائز رسک مینجمنٹ

ایس بی پی وژن 2020ء کے مطابق اسٹیٹ بینک میں ادارہ جاتی بنیادوں پر مینجمنٹ فریم ورک نافذ کیا گیا۔ ای آر ایم فریم ورک تشکیل دینے کا مقصد ادارے کو لاحق مختلف اقسام کے خطرات کی جامع نشاندہی، جائزہ اور انہیں کم کرنا ہے۔

م س20ء میں اسٹیٹ بینک نے انٹرپرائز رسک مینجمنٹ کے تحت اپنا 'رسک پالیسی بیان' جاری کیا، جو اسٹیٹ بینک کے تمام شعبوں اور ذیلی اداروں پر لاگو ہوتا ہے۔ اس کا مقصد انٹرپرائز رسک مینجمنٹ کو کامیابی نافذ کرنا ہے، جو کسی بینک کے لیے اس کے اہداف جیسے زری اور مالی استحکام اور مشمولہ مالی نظام کے حصول کے لیے اہم ہیں۔ رسک پالیسی بیان ادارہ جاتی سطح پر خطروں کو مؤثر طریقے سے قابو کرنے کے لیے تین تہوں والے دفاعی ماڈل پر انحصار کرتا ہے۔

بوٹم اپ طرزِ عمل کے ذریعے رسک اینڈ کنٹرول سیلف اسیسمنٹس (آر سی ایس ایز) میں جن خطروں کی نشاندہی ہوئی اب خطرات میں کمی لانے والے منصوبوں اور کلیدی خطرہ اظہاریوں کے ذریعے ان کی نگرانی کی جارہی ہے۔ اگرچہ اس کے ساتھ ساتھ ٹاپ ڈاؤن طرز عمل کے ذریعے نشاندہی ہوجانے والے خطروں کو کم کرنے کے منصوبے بھی تشکیل کے عمل سے گزر رہے ہیں، تاہم بسلسلہ انٹرپرائز رسک مینجمنٹ ایس بی پی-بی ایس سی کے آر سی ایس ایز انتظامیہ کمیٹی کو جائزے کے لیے پیش کردیے گئے ہیں۔

6.6.1 سرمایہ کاری انتظام خطر

اسٹیٹ بینک نقدی کے انتظام کی سرگرمیوں سے پیدا ہونے آپریشنل خطرات اور قرضوں اور مقدار بندی اور منڈی کی نگرانی کی غرض سے بھی انتظام خطر کے لیے پالیسیاں اور ضابطے بناتا اور انہیں شروع کرنے کا ذمہ لیتا ہے۔

م س20ء میں اسٹیٹ بینک نے ڈیفالٹ ماڈلز کی امکانیت اور کریڈٹ اسکورنگ تشکیل دینے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ اگرچہ اس اقدام سے بیرونی ریٹنگ ایجنسیوں پر انحصار کم ہوجائے گا، تاہم ان ماڈلوں کی مدد سے خطرۂ قرض کی نگرانی کے لیے قابل بھروسہ ادارہ جاتی استعداد پیدا ہوگی۔ اسٹیٹ بینک نے انسانی وسائل کو تقویت دینے کے لیے خطرے کی ماڈلنگ اور نگرانی کے موضوع پر تربیتوں کا اہتمام کیا۔ جن کی مدد سے ان اسکورنگ ماڈلز کی تشکیل میں سہولت ملی۔ مزید برآں، ان ماڈلوں میں استعمال میں ہونے والے تصور کا موازنہ معروف ریٹنگ ایجنسیوں جیسے موڈیز فچ اور ایس اینڈ پی سے کیا جاسکتا ہے۔

ان ماڈلوں کی تشکیل کے دوران درست اور مصدقہ پرانے اعدادوشمار کی دستیابی لازمًا درکار ہوتی ہے تاکہ ان ماڈلوں میں استعمال ہونے والے پیمانوں سے مؤثر طور پر تخمینہ کاری کی جاسکے۔ اسٹیٹ بینک نے ان دشواریوں پر قابو پانے کے لیے ایس اینڈ پی کریڈٹ پرو اور کیپٹل آئی کیو ڈیٹا بیسز سبسکرائب کیے۔ اسٹیٹ بینک نے خطرے سے مطابقت کی حامل کارکردگی کی غیر جانبدار رپورٹنگ اور نگرانی کے لیے ایک رپورٹ بھی مرتب کرلی ہے۔ یہ رپورٹ مینجمنٹ کی سرمایہ کاری کمیٹی اور بورڈ کی سرمایہ کاری کمیٹی کے لیے ہے، جس سے بہترین بین الاقوامی روایات کے مطابق رپورٹنگ میں شفافیت آئے گی۔ اس کی مدد سے خطرے / سرمایہ کاری کے جزدانوں کے گوشواروں کے خاکوں کے بروقت اور بہتر انتظام میں حائل اہم خطروں کی بھی نشاندہی ہوگی۔

6.7 خطرے پر مبنی آڈٹ فعلیت

اندرونی آڈٹ کارپوریٹ گورننس کا کام سرانجام دیتا ہے، اس کے اختیارات کا منبع انٹرنل آڈٹ چارٹر ہے، جو ایس بی پی بورڈ سے باقاعدہ منظور شدہ ہے۔ اس میں غیر جانبدارانہ اور بامقصد یقین دہانی اور ایس بی پی بورڈ اور سینئر مینجمنٹ کے لیے مشاورتی خدمات کی فراہمی یقینی بنائی گئی ہے۔

اسٹیٹ بینک نے خطرے پر مبنی آڈٹ کا طریقہ کار اپنایا تاکہ مالی، آپریشنل اور آئی ٹی آڈٹ کے ذریعے ادارے کی گورننس، انتظام خطر اور کنٹرول پراسیسز کی اثرانگیزی یقینی بنائی جاسکے جو انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنل آڈیٹرز (آئی آئی اے) کے بین الاقوامی ماہرانہ روایات فریم ورک (آئی پی پی ایف) اور اسٹیٹ بینک کے انٹرپرائز انتظامِ خطر فریم ورک سے مطابقت رکھتا ہو۔ مزید یہ کہ ٹیکنالوجی کے ذریعے ہونے والے آڈٹ انفارمیشن سسٹمز آڈٹ اینڈ کنٹرول ایسوسی ایشن (آئی ایس اے سی اے)۔ م س20 کے دوران بڑے اقدامات اور کامیابیاں درج ذیل ہیں:

- اسٹیٹ بینک کی آڈٹ کمیٹی اور ایس بی پی بورڈ کی باقاعدہ منظوری سے یقین دہانی (اشورنس) کا مرکزی طریقہ کار نافذ کیا گیا، جو اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں میں گورننس، انتظامِ خطر اور کنٹرول پراسیسز کے حوالے سے جامع یقین دہانی (اشورنس) فراہم کرتا ہے۔

- اسٹیٹ بینک نے معیار کے سلسلے میں اپنے اندرونی اور بیرونی آڈٹ کے دوران آئی آئی اے کے آئی پی پی ایف کے لازمی تقاضوں کی تعمیل کے دوران جائزہ اسکیل پر "عمومی تعمیل کنندہ" کا درجہ حاصل کیا۔

- آڈٹ کے نتائج اور آڈٹ کی جن سفارشات پر عملدرنہ ہوسکا، ان کے آڈٹ کے قابل پہلوؤں کی ریٹنگ کی غرض سے اشورنس اور فالواپ ریٹنگ فریم ورک کو نافذ کیا گیا۔
- قابل بھروسہ کاروباری شریک کے تصور کو پروان چڑھانے کے لیے صارفین کی درجہ بندی پر مبنی سروے کرایا گیا۔ مختلف شعبوں کی جانب سے موصولہ جواب / تحفظات کو بہتر طور پر سمجھنے اور ان کے مؤثر انداز سے حل کرنے کے لیے ایک سے زائد تبادلہ خیال (فوکسڈ گروپ ڈسکشن) کیا گیا۔

- نالج مینجمنٹ پر مبنی آڈٹ ورک فلو ماڈیول شعبہ اندرونی آڈٹ اور نفاذ نے نافذ کیا تاکہ آڈٹ ہونے والے شعبوں کی شراکت کے ساتھ کاغذ کے استعمال کے بغیر آڈٹ عمل کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

- اندرونی آڈٹ کی کارکردگی کا اندازہ لگانے کے لیے مختلف اقسام کے کارکردگی کے کلیدی اظہاریوں (کے پی آئیز) کی شمولیت اور نشاندہی کے ذریعے ایک متوازن اسکور کارڈ تیار کیا گیا، ان اظہاریوں میں چار پہلوؤں والے اہداف متعین ہیں، یعنی مالی، صارفی، اندرونی عمل اور آگہی اور نمو۔

- اندرونی آڈٹ میں افسران کی تربیتی ضروریات کے محتاط منصوبے پر عمل پیرا ہوتے ہوئے، افسران کو ملکی اور ملکی تربیتی پروگراموں میں شرکت کے ساتھ ساتھ اندرونی آڈٹ کے ساتھ ساتھ آئی ایس آڈٹ میں بھی بین الاقوامی اسناد کے حصول کی ترغیب دلائی گئی۔ نتیجتاً، زیادہ تر آڈیٹروں نے سی آئی اے، سی آئی ایس اے، سی ایف ایس اے، سی آئی ایس ایم، ایف آر ایم وغیرہ حاصل کی۔

6.8 شعبہ قانونی خدمات

بین الاقوامی روایات کے مطابق اسٹیٹ بینک کے کردار کو مزید مضبوط بنانے کی غرض سے موجودہ قوانین میں ترامیم کی سفارش کی گئی ہے۔ چیف لیگل ایڈوائزر اور شعبہ قانونی خدمات کے ڈائریکٹر کو مالی قانونی جائزہ کمیٹی کا رکن بنایا گیا ہے، جس کا کام ابھرتی ہوئی ضروریات پوری کرنے کی خاطر موجودہ قوانین پر نظر ثانی کرنا ہے۔

معلومات تک رسائی کے قانون 2017ء (ایکٹ) کے تحت اسٹیٹ بینک کو سرکاری ریکارڈ اور معلومات فراہم کرنے کے حوالے سے درخواستیں موصول ہوئیں، جن پر ایکٹ کی شقوں کی روشنی میں غور وخوض کیا گیا۔ اس ضمن میں پاکستان انفارمیشن کمیشن (پی آئی سی) کی درخواست پر تبادلہ خیال کے لیے ایک نشست کا اہتمام کیا گیا، جس میں چیف انفارمیشن کمشنر اور پی آئی سی کے دو ارکان اور اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے افسران نے شرکت کی۔

م س20ء میں اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کی جانب سے ارسال کردہ 2780 ریفرنسز پر قانون مشورے دیے گئے تاکہ امورِ کار سے متعلق فیصلوں کو قانونی شکنی کے خطرات سے محفوظ رکھا جاسکے۔ فی الوقت پاکستان کی مختلف عدالتوں میں مختلف اقسام کے 461 کیسز زیرِ التوا ہیں، جن میں اسٹیٹ بینک یا اس کا کوئی ذیلی ادارہ براہِ راست فریق ہیں۔

6.9 موثر بیرونی تعلقات

اسٹیٹ بینک نے تمام بیرونی متعلقہ فریقوں کے لیے منضبط اور مختلف مراحل ابلاغ کے ضمن میں کئی سنگ میل عبور کیے۔ کووڈ19 کے لیے وقف ویب صفحات اور اسٹیٹ بینک کی جانب سے کیے گئے اقدامات کی معلومات باقاعدگی اپ ڈیٹ کی جاتی رہیں۔ کووڈ19 سے متعلق اسکیموں کے حوالے شکایات نمٹانے کا ایک طریقہ کار بھی تشکیل دیا گیا۔ پرنٹ میڈیا تک رسائی کو14 دیگر شہروں تک توسیع دی گئی، جن میں بینکنگ سروسز کارپوریشن (بی ایس سی) کے دفاتر بھی شامل ہیں، جس کی بناپر اسٹیٹ بینک سے متعلقہ خبروں کے قارئین کی تعداد تقریباً دس لاکھ افراد تک جا پہنچی۔ پرنٹ، الیکٹرونک اور سوشل میڈیا کے ذریعے کئی ایک میڈیا مہمات کامیابی سے ہمکنار ہوئیں۔ ایم ایس آفس میں اردو کے استعمال کے حوالے بی ایس سی کے متعدد ملازمین کو تربیت دی گئی۔ ویڈیوز، تصاویر، سلائیڈ شوز اور ویب نار کی صورت میں سوشل میڈیا پر بروقت اور مستقل مواد کے فراہمی سے فیس بک اور ٹویٹر پر مارچ 2020ء کے بعد سے صارفین کی آمد ورفت کئی گنا بڑھ گئی، جبکہ ٹویٹر پر پوسٹوں کی رسائی ایک ملین صارفین سے بھی متجاوز ہوگئی۔

سرکلروں، رہنما خطوط اور اعدادوشمار کے ساتھ پریس ریلیزوں کے اجرا کے نئی روایت کی سبب صحافیوں کے لیے تقریباً روزانہ کی بنیاد پر خبر دینا آسان بن گیا، اور اس کے نتیجے میں اسٹیٹ بینک سے متعلقہ خبریں پرنٹ میڈیا میں کئی گنا بڑھ گئیں۔ قبل ازیں، سرکلروں اور اعدادوشمار وغیرہ کی تکنیکی زبان کے باعث صحافیوں کی بڑی تعداد اپنی خبریں دینے سے گریزاں رہتی تھی۔

اسٹیٹ بینک نے سال کے دوران متعدد میڈیا مہمات کامیابی سے تشکیل دیں اور سرکیں، جن میں اینٹی منی لانڈرنگ اور حوالہ / ہنڈی کی روک تھام، جعلی کالز / ایس ایم ایس سے خبرداری، 2020ء میں عجائب گھروں کے عالمی دن کے موقع پر ڈجیٹل مہم اور "کووڈ19 کی وبا کے دوران محفوظ طریقے سے عطیات" کے موضوع پر آگاہی مہم شامل ہیں۔ اسٹیٹ بینک نے اپنی مطبوعات کے ایچ ٹی ایم ایل پر بنے ای ورژنز تشکیل دیے، جو اب ادارے کی ویب سائٹ پر موجود ہیں۔

ماضی کی روایات برقرار رکھتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے قومی اہمیت کی تقاریب منعقد کیں اور ان کے لیے پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا کی کوریج کا بھی انتظام کیا۔ سوشل میڈیا اور ویب سائٹ پر منعقدہ اور کور ہونے والی تقاریب میں 14 اگست کو یومِ آزادی، پنک ربن کے موضوع پر آگاہی نشست، گرونانک کی 550 ویں سالگرہ کے موقع پر یادگاری سکے کی رونمائی، پاکستان میں محفوظ، موثر اور مشمولہ نظام ادائیگی کے لیے نظام ادائیگی کی قومی حکمت عملی کا آغاز، الیکٹرونک اینڈ پبلی کیشنز ڈائریکٹوریٹ کی شراکت سے "قائد اعظم محمد علی جناح کی زندگی" کے موضوع پر تصاویری نمائش اور 'ابھرتی ہوئی منڈیوں میں بحرانوں سے نبرد آزمائی' کے موضوع پر سیمینار شامل ہیں۔

اسٹیٹ بینک قومی زبان میں تحریری مواد کے ابلاغ کے ذریعے مرکزی بینک کی پالیسیوں کے بارے میں آگاہی کے فروغ کے لیے مسلسل کردار ادا کر رہا ہے۔ زری پالیسی کے نو بیانات بشمول کووڈ19 کی صورتِ حال میں غیر مقررہ تاریخوں پر تین اعلانات، پاکستانی معیشت کی کیفیت اور دیگر اہم مطبوعات کی انگریزی کے ساتھ ساتھ اردو میں بھی اشاعت کی گئی۔ اسٹیٹ بینک کے نئے ویب صفحے بعنوان "کووڈ19 کے مقابلے کے لیے: اسٹیٹ بینک کے اقدامات" کی بروقت تازہ کاری کی گئی۔ مرکزی بینک کی مالکاری اسکیموں کے حوالے سے عوام الناس کو آگاہی فراہم کرنے کی خاطر اسٹیٹ بینک نے ایک اردو کتابچہ تیار کیا۔ یہ کتابچہ مکمل ہے اور جلد شائع کیا جائے گا۔

اسٹیٹ بینک نے ادارے کے اسٹاف میں خیالات کے تبادلے اور تعمیری مباحث کے فروغ کے لیے 'آف دی ریکارڈ' کے نام سے ایک بلاگ تشکیل دیا ہے۔ اس بلاگ میں معیشت، بینکاری اور زری پالیسی، مالی شعبے، ٹیکنالوجی وغیرہ کے موضوعات پر آرٹیکل شائع کیے جائیں گے، جو اسٹیٹ بینک کے اسٹاف کے لیے جلد دستیاب ہوگا۔ اسٹیٹ بینک نے بنیادی طور پر طلبا اور بچوں کے لیے ادارے کے کرداروں اور وظائف کے موضوع پر ایک دستاویزی فلم بھی بنائی ہے، جس میں زر کے ارتقائی عمل، بینکاری اور مرکزی بینکاری کی ڈرامائی انداز میں تصویر کشی کی گئی ہے۔ اسکول کے 80 فیصد طلبا ناظرین نے اس دستاویزی فلم کو کارآمد قرار دیا۔ جو جلد ہی عوام الناس کے لیے پیش کی جائے گی۔

6.10 اسٹیٹ بینک لائبریری

اسٹیٹ بینک لائبریری اعلیٰ معیار کے معلوماتی وسائل اور خدمات کے ذریعے ادارے کے ملازمین، بینکنگ کمیونٹی اور عوام الناس کی معلومات کی ضروریات پوری کرتی ہے۔ جو ملک کی معروف لائبریوں میں شامل ہے۔ اس میں اسٹیٹ بینک، کمرشل بینکوں اور نجی فرموں، انشورنس کمپنیوں، بروکریج ہاؤسز، میڈیا اور کاروباری تعلیم کے متعدد اداروں کے رجسٹرڈ ارکان کی تعداد پانچ ہزار سے زیادہ ہے۔

م س20ء میں لائبریری کے بڑے کارنامے درج ذیل ہیں۔

6.10.1 علمی مواد میں اضافہ

اسٹیٹ بینک میں نئی اور حالیہ تحقیق کو تقویت دینے کے لیے پرنٹ اور الیکٹرونک دونوں میں متعدد نئے وسائل شامل کیے گئے۔ مطبوعات میں 1781 نئی کتب اور 1221 میعادی جرائد شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ تازہ وفاقی / صوبائی بجٹ / گزٹس اور پاکستان اسٹاک ایکس چینج کی متعدد فہرستی کمپنیوں کی سالانہ رپورٹیں حاصل کی گئیں۔ مزید یہ کہ 125 ای جنرلز پر مشتمل آکسفورڈ اکنامکس، فنانس، سوشل سائینسز اور لا جنرلز کلیکشن اور 1996ء سے اس کے مکمل ریکارڈ کے حصول کی مدد سے برقی وسائل کو تقویت دی گئی۔

6.10.2 کتابیاتی انتظام اور حوالہ جاتی خدمات

لائبریری کے وسائل کے موثر استعمال کو فروغ دینے کے لیے اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ اور الیکٹرونک بورڈ کے ساتھ ساتھ بینک بھر میں بذریعہ ای میل نئی وسائل اور کنٹینٹ الرٹس کی براڈکاسٹ باقاعدگی سے کی جاتی ہے۔ حاصل کردہ تمام مواد کی باقاعدہ کیٹ لاگ مرتب کی جاتی ہے جو لائبریری پورٹل پر بذریعہ براؤزنگ ہمہ وقت دستیاب ہوتی ہے۔

ریفرنس ڈیسک پر موجود افسران نے لائبریری میں حسب ضرورت مواد اور استعمال کے حوالے سے ان گنت درخواستیں نمٹائیں اور ذاتی معاونت فراہم کی۔ نئی بھرتیوں، انٹرنیز اور مختلف موقعوں پر لائبریری کا دورہ کرنے والوں کے لیے تعارفی ٹورز کا اہتمام سارا سال کیا گیا۔ لائبریری کی آن لائن ڈاکومینٹ ڈلیوری سروس کے ذریعے آرٹیکلز کی فراہمی کی تقریباً 3179 درخواستوں پر عمل کیا گیا۔ م س20ء میں لائبریری کے آن لائن وسائل کے استعمال کی عکاسی (**جدول 6.7**) میں ہوتی ہے۔

جدول 6.7: م س20ء میں ڈیٹابیس سے ڈاؤن لوڈ ہونے والے مکمل متن پر مبنی آرٹیکل / باب

(تعداد)

ڈیٹابیس کا نام	ڈاؤن لوڈ ہونے والے آرٹیکل / باب م س20ء میں کُل تعداد
بزنس سورس کمپلیٹ	815
کیمبرج جرائد	72
اکون لٹ (EconLit) مکمل متن کے ساتھ	294
ایمرلڈ بزنس ای بکس	13
ایمرلڈ مینجمنٹ ای جرنلز	917
JSTOR ای بکس	62
JSTOR ای جرنلز	3,600
اوکسفرڈ انگریزی لغت	735
اوکسفرڈ یونیورسٹی جرنلز	494
سیج جرنلز	226
سائنس ڈائرکٹ	4,446
اسپرنگر ای جرنلز	740
ٹیلر اور فرانسس جرائد	686
ولی جرنلز	1,599
عالمی بینک ای لائبریری	113
مجموعہ	14,812

6.10.3 آمدورفت، رکنیت اور مواد کی عاریتاً فراہمی

زیر جائزہ مدت کے دوران 14820 افراد نے لائبریری کا دورہ کیا، 125 نئے رکن بنے اور رجسٹرڈ ارکان کو 23930 کتابیں عاریتاً فراہم کی گئیں۔ ارکان کو تجدید کی یاددہانیاں / زائد المیعاد کے نوٹس روزانہ کی بنیاد پر بھیجے جاتے ہیں۔ کتاب ریزرو / ہولڈ کرنے کی خدمات بھی سارا سال ارکان کے لیے دستیاب رہیں۔ مزید براں، دوسری لائبریریوں سے کتابیں عاریتاً لینے کا جو مطالبہ ارکان کی طرف سے ہے اسے پورا کرنے کے لیے تمام تر کوششیں کی گئیں۔

6.10.4 ترقیاتی منصوبے:

م س20ء میں لائبریری نے درج ذیل ترقیاتی منصوبے مکمل کیے:

- لائبریری کے طبعی ڈھانچے کی تزئین و آرائش
- عوام الناس کے لیے لائبریری کی ویب سائٹ کا آغاز
- پیشہ ورانہ مطبوعات کو برقی طور پر محفوظ کرنا
- بین الاقوامی مالیاتی فنڈ، عالمی بینک اور اقوامِ متحدہ کے سیکشنز کی نو درجہ بندی

سالانہ بزنس پلان میں لائبریری کے اہداف کے حوالے سے م س20ء مجموعی طور پر کامیاب سال رہا۔ گذشتہ دو برسوں کے دوران لائبریری کی پیش رفتوں کا خلاصہ **(جدول 6.8)** میں درج ہے۔

جدول 6.8: اسٹیٹ بینک کی لائبریری خدمات (م س19ء تا م س20ء)

(تعداد)

عملی شعبے			م س19ء	م س20ء
خریداری	کتابیں:	خریدی گئیں	2,329	1742
		بطور ہدیہ ملیں	96	39
	جرائد		1,687	1,221
تکنیکی پراسیسنگ	کیٹلاگ میں شامل کردہ کتابیں		2,425	1,780
	اشاریے میں لائے گئے مضامین		2,655	2,122
سرکولیشن	اسٹیٹ بینک کے ملازمین (موجودہ اور سابق)		23,459	23,061
(عاریتاً دی گئی کتابیں)	عوام الناس		925	869
رکنیت	اسٹیٹ بینک کے ملازمین (موجودہ اور سابق)		83	58
	عوام الناس		84	67
لائبریری میں آمد	اسٹیٹ بینک کے ملازمین (موجودہ اور سابق)		15,654	11,274
	عوام الناس		5,839	3,546
ڈاؤن لوڈ کردہ دستاویزات	ڈاؤن لوڈ کردہ دستاویزات کی بذریعہ ای میل ترسیل		2,599	3,179
	سبسکرپشن کے تحت بینک میں ہونے والی ڈاؤن لوڈز		17,215	14,812

نوٹ: استعمال میں کمی کی وجہ یہ ہے کہ 20 مارچ 2020ء سے لائبریری کووڈ19 کی بنا پر حفاظتی نقطۂ نظر سے بند کر دی گئی تھی۔

6.11 میوزیم، آرٹ گیلری، اور آرکائیوز

اسٹیٹ بینک کا میوزیم پاکستان کا واحد زری میوزیم ہے؛ اس میں کرنسی نوٹوں اور سکّوں کے ساتھ ساتھ دیگر اشیا بھی موجود ہیں جنہیں ماضی کے مختلف ادوار اور مقامات پر بطور زر استعمال کیا گیا۔

اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر نے زر اور بینکاری کی اہمیت کی تعریف بیان کرنے کے لیے آٹھ گیلریاں، سکّوں کی گیلریاں اوّل، دوم، مہروں کی گیلری، کرنسی گیلری، بینک دولتِ پاکستان کی گیلری، گورنرز کی گیلری، صادقین گیلری اور عصر حاضر کی آرٹ گیلری موجود ہیں۔ سکّوں کی گیلریوں میں 600 سال قبل از مسیح سے حالیہ دور تک کے سکّوں کا ارتقائی عمل دکھایا گیا ہے۔ مہروں کی گیلریوں میں 3 ہزار سال قبل از مسیح سے حالیہ دور تک کی مہروں کا ارتقائی عمل پیش کیا گیا ہے، جس میں خاص توجہ پاکستانی مہروں کو دی گئی ہے اور کرنسی گیلری میں پاکستانی نوٹوں کے ساتھ ابتدائی دور کے کاغذی نوٹوں سے لے کر حالیہ دور کے پولیمر نوٹس (پلاسٹک نوٹس) کی معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں۔

تاریخی گیلری میں 1948ء سے بینک دولتِ پاکستان کی تاریخ پیش کی گئی ہے، جبکہ گورنر گیلری میں سابق گورنروں کے شخصی خاکے اور تصاویر موجود ہیں۔ آرٹ گیلری میوزیم کا سب سے زیادہ پُرکشش حصہ ہے، جس میں صادقین کے فن مصوری کے چار بڑے شاہکار اور دھاتی اور لکڑی کے مختلف فن پاروں کے مجموعے آویزاں ہیں۔ ظہور الاخلاق ایک عکسی تصویر کو اصل شکل واپس لائے، جو آواکاؤس جی نامی انسان دوست شخص نے عطیہ دیا اور عصرِ حاضر کی آرٹ گیلری میں آویزاں ہے، جہاں نوجوان فنکاروں کے فن پاروں کی غیر منافع بخش طور پر عارضی نمائشیں کرائی جاتی ہے۔ نقول / ماڈلنگ سیکشن اس لیے منفرد ہے کہ وہاں مہمانوں کے لیے فن پاروں کی نقول / ماڈلز بطور یادگاری تحفہ تیار کیے جاتے ہیں۔

شعبے کے آرکائیوز ڈویژن کا قیام اور کام کا آغاز جون 2018ء میں ہوا۔ ڈویژن ہٰذا ریکارڈ کے انتظام اور آرکائیوز کے حوالے سے اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی-بی ایس سی کے تمام شعبوں کی رہنمائی اور معاونت کرتا ہے۔ اہم دستاویزات / ریکارڈز کو محفوظ رکھنے کے لیے آرکائیوز ڈویژن درج ذیل سیکشنوں میں فعال ہے:

- محافظت اور ٹریٹمنٹ سیکشن
- ریکارڈ پر جراثیم کش اسپرے
- کتاب سازی (بائنڈنگ)
- کاغذ کی ٹریٹمنٹ اور تحفظ

اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی-بی ایس سی کے ریکارڈ کی باقاعدہ اور بہترین ذخیرہ کاری

6.11.1 مہمانوں کی آمدورفت

دستیاب اعدادوشمار کے مطابق مالی سال19ء کے دوران 10670 افراد (2784 مرد حضرات، 2547 خواتین اور 5339 بچوں) نے میوزیم کا دورہ کیا۔ خاص موقعوں پر بھی عوام کی بڑی تعداد نے اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر کا دورہ کیا۔ مارچ 2020ء میں کووڈ19 کے احتیاطی اقدامات کے باعث عجائب گھر کی بندش کے باوجود اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر میں اچھی خاصی تعداد میں لوگ آئے۔

6.11.2 سووینیر شاپ

سووینیر شاپ سفری تجربے کا لازمی حصہ ہوتا ہے، اور زیادہ تر لوگ واپسی پر اپنے سفری تجربات کو محفوظ کرنے کے لیے یادگار کے طور پر سووینئر ساتھ لاتے ہیں۔ اسٹیٹ بینک میوزیم سووینیر شاپ کا شمار پاکستان میں موجود بہترین سووینیر شاپس میں ہوتا ہے۔ مالی سال19ء میں غیر منافع بخش بنیاد پر کُل 2512050 روپے کی فروخت ہوئی۔ مارچ 2020ء میں کووڈ19 کے احتیاطی اقدامات کے باعث عجائب گھر کی بندش کے باوجود سووینیر شاپ کی اچھی خاصی فروخت دیکھی گئی۔

6.11.3 دیگر سرگرمیاں

عجائب گھر کا یہ نصب العین ہے کہ عوام النّاس بالخصوص نوجوانوں کے علم میں اضافہ کیا جائے، جس کے لیے مختلف ورکشاپس / سرگرمیاں منعقد کی گئیں، جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

1۔ یوم آزادی کی تقریبات
2۔ قائد اعظم کا 144 واں یوم پیدائش منانے کے لیے خصوصی نمائش کا اہتمام

3۔عالمی یوم خواتین

4۔ادبی میلہ برائے اطفال (لاہور)

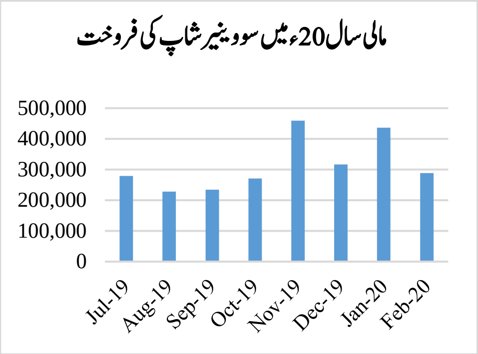

م س20ء میں اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر کے افسران نے ادبی میلہ برائے اطفال کے درج ذیل مقامات پر انعقاد کے سلسلے کو توسیع دینے منصوبے میں سرگرم کردار ادا کیا:

1۔ **مظفر گڑھ:** 3اور4اکتوبر2019ء

2۔ **اسلام آباد:** 23اور24اکتوبر2019ء

3۔ **پشاور:** 10اور11دسمبر2019ء

4۔ **لاہور:** 15اور16جنوری2020ء

کراچی: 12اور13فروری2020ء

6.11.4 مطبوعات

اسٹیٹ بینک کے میوزیم کی کلیکشن کو ڈجیٹل شکل میں محفوظ رکھنے کی غرض سے م س20ء میں درج ذیل مطبوعات تیار کی گئیں:

1۔اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر میں موجود برٹش انڈیا کے سکّوں کی کیٹ لاگ

2۔کنزرویشن آف کارپیٹ